پیشِ نظر نسخہ کا ترجمہ بزبانِ جرمن ایچ۔ ایتھے (H. Ethe) نے کیا ہے جو لیپزگ سے ۱۸۶۸ء میں طبع ہوچکا ہے[1] اور حاجی خلیفہ (متوفی ۱۰۶۷ھ/۱۶۵۸ء) نے لکھا ہے کہ محمدی نام کے ایک ترکی شخص نے "شاہ و درویش" کا بزبانِ ترکی ترجمہ کیا ہے[2]۔ اِن دو ترجموں کے علاوہ غالباً ایک اردو ترجمہ بھی ہوچکا ہے جو ۱۹۲۶ء میں طبع ہوا۔ یہ ترجمہ مع اصل کے "کتب خانہ آصفیہ سرکارِ عالی حیدرآباد دکن" میں موجود ہے[3] اور اصل فارسی نسخہ[4] "ایشیاٹک سوسائٹی لائبریری کلکتہ" میں بھی پایا جاتا ہے۔

ھلالی کی دیگر تصانیف:

۱۔ صفات العاشقین (مثنوی)

۲۔ لیلیٰ مجنوں (مثنوی)

۳۔ دیوانِ غزلیات۔ یہ لکھنؤ سے ۱۲۶۳ء اور کانپور سے ۱۲۸۱ء میں طبع ہوچکا ہے[5]۔

(باقی آئندہ)

---

[1] India office Library. V.1: P.783

[2] کشف الظنون جلد دوم: ص ۴۴

[illegible] جلد چہارم: ص ۵۸۲۔

[illegible]

مارا بجفا کشتہ [illegible]

سالِ قتل میں اختلاف ہے، [illegible]

ایک مخلص رفیق سام مرزا اور دیگر محققین جیسے ریو (Rieu [illegible]

---

[1] خزانۂ عامرہ: ۴۵۶ تا ۴۵۷۔ [2] تحفۃ الکرام جلد دوم: ص ۲۶۵۔

ایک مکتوب گرامی

مکرمی ایڈیٹر صاحب ماہنامہ "برہان" دہلی۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

نومبر ۱۹۸۱ء کے "برہان" میں "مجمع البرکات" کے عنوان سے جو مضمون شائع ہوا ہے اس میں فاضل مضمون نگار نے مجمع البرکات کے چار نسخوں کا ذکر کیا ہے۔ قارئین برہان کی معلومات میں اضافہ کی غرض سے ذیل کی سطور میں ایک مزید نسخے کا تعارف پیش کر رہا ہوں:

ندوۃ العلماء لکھنؤ کی لائبریری میں مجمع البرکات کا ایک مخطوطہ موجود ہے جو جدید فہرست مخطوطات عربیہ کے اندر کے نمبر ۶۱۹ کے تحت درج ہے۔ یہ نسخہ ۶، ۱۶ × ۶، ۱۵ سینٹی میٹر کے سائز پر ۳۰۴، اوراق (۶۰۸ صفحات) پر محیط ہے۔ اچھے نستعلیق خط میں لکھا گیا ہے اور کاغذ کا پیلاپن قدامت کی نشاندہی کرتا ہے لیکن ناقص الاخیر ہونے کی وجہ سے سنہ کتابت معلوم نہیں ہو سکا، شروع میں فہرست مضامین بھی نہیں ہے۔ کتاب کا یہ نسخہ کتاب الطہارۃ سے [illegible]اب الشرکۃ تک پر مشتمل ہے۔ عنوانات سرخ روشنائی سے لکھے گئے ہیں اور باقی عبارات [illegible]ائی سے۔ نئی جلد بنواتے وقت ہر ورق پر ٹریسپر چسپاں کرادیا گیا ہے۔ نسخہ [illegible] قابل استفادہ ہے۔

[illegible]س احمد [illegible]

[illegible]ات)

[illegible]